Day: 27-12-2024 Date:

نام محمد رمضان

مضمون اسلامیات

س) توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔ انسانی زندگی پر اس کی اہمیت اور اثرات کی وضاحت کریں۔

تعارف:

توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے اسلام میں ایمان کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ ایمان اور عمل صالح دونوں ایک ساتھ چلتے ہیں۔ اگر ایمان نہیں ہوگا۔ تو اعمال کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا چاہے وہ اچھے ہوں یا برے۔ سب سے عقیدوں میں سے جس چیز پر ایمان ہونا چاہیے وہ اللہ پر ایمان ہے جسے عقیدہ توحید کہتے ہیں۔ اگر اللہ پر ایمان نہیں ہوگا تو باقی چار عقیدوں پر بھی ایمان کی کوئی حیثیت نہیں ہوگی۔ توحید کی تین اقسام ہیں۔ توحید فی الذات، توحید فی الصفات اور توحید فی الافعال تینوں پر ایمان لانا ضروری ہے توحید کا انسانی زندگی پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔ یہ انسان کو جرات و شجاعت، عاجزی و انکساری اور شجاعت و استقامت کا سبق دیتی ہے۔ اس کے علاوہ نیکی کے قریب اور برائی سے رغبت کا سبق دیتی ہے۔ معاشرتی اثرات میں اخوت و مساوات، عالمگیر معاشرہ اور عالمی امن کا قیام بھی اسی کے ذریعے سے ممکن ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اور تمہارا خدا ایک ہے۔ اس رحمٰن و رحیم کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔" (القرآن)

Scanned with CamScanner

توحید کے لغوی معنی:

توحید کا لفظ وحدۃ سے نکلا ہے۔ جو اکائی قائم کرنے اور متحد ہونے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کسی چیز کے ایک ہونے کو توحید کہتے ہیں۔

توحید کے اصطلاحی معنی:

اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات، صفات اور عبادات میں ایک ماننا توحید کہلاتا ہے۔

قرآن مجید میں توحید کی اہمیت:

قرآن مجید میں توحید کا لفظ استعمال نہیں ہوا بلکہ اس کی جگہ واحد کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ مختلف جگہوں پر قرآن میں اللہ کی واحدانیت کا ذکر آیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "سب طرح کی تعریف خدا ہی کو ہے۔ جو تمام جہانوں اور مخلوقات کا پروردگار ہے" (القرآن)

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ہے

ترجمہ: "کیا اس نے کئی معبودوں کو صرف ایک معبود نہیں بنایا" (القرآن)

حدیث میں توحید کی اہمیت:

آپؐ نے بھی کئی جگہوں پر اللہ تعالیٰ کی واحدانیت کے بارے میں بات کی ہے۔

معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے۔ کہ آپؐ نے فرمایا

"جنت کی کنجی اسے ملے گی جو اس بات کی گواہی دے گا کہ کوئی خدا نہیں سوائے اللہ کے"

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا

"جنت کی ستر سے زائد شاخیں ہیں جن میں سے
سب سے افضل شاخ اللہ کو ایک ماننا ہے"

توحید کی اقسام:

توحید کی تین اقسام ہیں۔

اقسام
- توحید فی الذات
- توحید فی الصفات
- توحید فی الافعال

• توحید فی الذات:

اللہ تعالیٰ کو اس کی ذات میں ایک ماننا توحید فی الذات کہلاتا ہے۔ جس سے مراد یہ ہے کہ نہ اللہ تعالیٰ کا کوئی باپ ہے اور نہ ہی کوئی بیٹا نہ اس کی کوئی برادری یا قبیلہ ہے اور نہ ہی اس سے کوئی قبیلہ بنے گا

ارشادِ باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "کہہ دیجیے کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ خود کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے" (القرآن)

• توحید فی الصفات:

اللہ تعالیٰ کو اس کی صفات میں ایک ماننا کہ جس طرح کی صفات اللہ تعالیٰ میں ہیں اس طرح کی صفات کسی میں بھی نہیں ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "اور اللہ کی صفات سب سے برتر اور اعلیٰ ہیں"

Scanned with CamScanner

NAME Muhammad Ramzan

~~توحید فی الذات~~: توحید فی الافعال

اللہ تعالیٰ کو اس کی افعال میں ایک ماننا کہ وہی اس کائنات کا مالک ہے اور اس کے علاوہ کوئی بھی اس کا ساتھ نہیں دے رہا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کے لیے ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے۔ اور مارتا ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔ (القرآن)

~~توحید فی الافعال~~: توحید کے حق میں نقلی دلائل

اللہ تعالیٰ کی واحدنیت کو پانا اتنا آسان نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن میں خود کہا ہے۔ کہ ہم اپنی نشانیوں سے انہیں حق دکھائیں گے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: اور عنقریب ہم اپنی نشانیاں انہیں کائنات میں دکھائیں اور یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے کہ "وہی حق ہے" (القرآن)

توحید کے حق میں عقلی دلائل

انسان جب اس کائنات کو دیکھتا ہے تو اس کو پتہ لگتا ہے کہ یہ ایک ترتیب سے چل رہی ہے۔ رات ایک مقررہ وقت میں آتی ہے اور پھر صبح ہو جاتی ہے۔ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس کو کوئی نہ کوئی چلا رہا ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے

ترجمہ: "اگر زمین و آسمان میں اس کے علاوہ اور خدا بھی ہوتے تو ضرور اس کا نظام (زمین و آسمان) کا بگڑ جاتا۔"

(القرآن)

Scanned with CamScanner

انسانی زندگی میں توحید کی اہمیت:

آج کے دور میں انسان مختلف مسائل کا شکار ہے ہر بندہ ایک دوسرے سے آگے نکلنے کی کوشش میں ہے. جلن حد سے بڑھ گئی ہے. ایسے دور میں توحید انسان کی زندگی کو یکسر بدل کر رکھ سکتی ہے. اگر انسان توحید کو ایمان کا حصہ بنالے تو مندرجہ ذیل فوائد حاصل ہو سکتے ہیں:

• شجاعت و استقامت:

جب انسان توحید کو اپنی زندگی کا حصہ بنا لیگا تو وہ سب باقی مذاہب سے دھیان ہٹ جائے گا اور وہ صرف اللہ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔ جس سے شجاعت و استقامت آئے گی۔

• عاجزی و انکساری:

انسان اللہ کو ایک ماننے کے بعد اس سے ڈرے گا کہ کوئی بھی غلط کام اللہ دیکھ رہا ہے۔ اس لیے وہ اپنے اندر عاجزی و انکساری لے کر آتا ہے۔

• بہادری:

جب انسان خالقِ حقیقی کو اپنا خدا تسلیم کرتا ہے۔ پھر وہ کسی بھی چیز سے نہیں ڈرتا اور صرف اور صرف اپنے اللہ کے سامنے جھکتا ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "نہ انہیں ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے"
(القرآن)

• تقویٰ و پرہیزگاری:

انسان توحید پر ایمان لانے سے مختلف برائیوں سے بچ جاتا ہے۔ اور وہ بری چیزوں سے اجتناب کرتا ہے جس سے اس کے اندر تقویٰ و پرہیزگاری آتی ہے۔

Scanned with CamScanner

اعلیٰ حسن اخلاق کا مالک:

انسان اللہ کی عبادت میں اتنا مگن ہو جاتا ہے کہ وہ کسی سے اونچی آواز میں بات نہیں کرتا۔ جس سے وہ ایک اعلا اخلاق کا مالک بن جاتا ہے۔ اس لیے توحید کی انسانی زندگی میں اہمیت بڑھ جاتی ہے۔

عقیدہ توحید کے اثرات:

بیشک ہم مسلمان ہوں یا یہودی اللہ تعالیٰ پر ایمان انسان اور معاشرہ دونوں پر گہرے اثرات چھوڑتا ہے۔ اس سے مندرجہ ذیل اثرات پڑتے ہیں۔

۱۔ اخوت و مساوات کا قیام:

جب سب انسان ایک ہی خدا کو مانے گے تو مذہبی انتہا پسندی میں کمی آئے گی۔ جس کی وجہ سے اخوت و مساوات کا رشتہ قائم ہو گا۔

عالمی امن کا فروغ:

آج اگر دیکھا جائے تو فلسطین ہوں یا شام یا پھر دنیا کا کوئی بھی کونہ ہو ہر جگہ لوگوں پر ظلم و ستم ہو رہا ہے۔ عقیدہ توحید کی مدد سے انسانوں میں رواداری آئے گی۔ جس سے عالمی امن قائم ہو گا۔

۳۔ عالمگیر معاشرہ کا قیام:

معاشرہ کسی بھی ملک کی آبادی کے لیے بڑا ضروری ہوتا ہے معاشرہ میں اگر دراڑ آ جائے تو سارا نظام خراب ہو جائے گا۔ عقیدہ توحید سے ایک عالمگیر معاشرہ کا قیام عمل میں آئے گا جس میں سب لوگ مل کر رہیں گے۔

س) وضاحت کریں کہ کس طرح حضرت محمدؐ انفرادی طور پر بہترین نمونہ ہیں؟

تعارف:

حضرت محمدؐ ہر انسان کے لیے ایک بہترین نمونہ ہیں حضرت محمدؐ نے اپنی زندگی میں ہر وہ چیز کر کے دکھائی جس سے انسان فائدہ حاصل کر سکے۔ آپؐ بچپن سے ہی امن کا راستہ اختیار کرتے تھے۔ آپؐ نے صرف 15 سال کی عمر میں حلف الفضول میں حصہ لے کے کئی سالوں پرانی دشمنی کو ختم کیا۔ اسی طرح آپؐ اپنے ساتھیوں کا خیال رکھتے، ہر یہودیوں کے ساتھ بھی کوئی تفرقات پیدا نہیں ہونے دیتے تھے۔ چاہے جنگ بھی ہو آپؐ لوگوں پر شفقت سے پیش آتے کو کہتے تھے۔ اسی طرح آپؐ جب والد بنے تو آپؐ نے اپنے بچوں کو سارے حقوق عطا کیے۔ آج کے دور میں ہر مسلمان مختلف مسائل کے اندر پھنسا ہوا ہے جس کا حل صرف اور صرف آپؐ کی تعلیمات میں ہی ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسول میں ایک بہترین نمونہ موجود ہے"

اسلام دینِ امن:

اسلام کا لفظ "سلم" سے نکلا ہے جس کے معنی اطاعت کرنے کے ساتھ ساتھ دین کا پیغام پھیلانا بھی ہے۔ چونکہ آپؐ کا تعلق دین اسلام سے تھا اس لیے آپؐ دین کی امن طرح تعلیمات کو فروغ دیتے۔ اگر مسلمان اسلام کی تعلیمات پر عمل کرنا شروع کر دیں تو وہ زندگی کی مشکلات کو با آسانی حل کر سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

حضورؐ بحیثیت بالغ:

جب آپؐ لڑکپن سے بالغ ہوئے تب ہی آپؐ نے مختلف سرگرمیوں میں حصہ لینا شروع کر دیا تھا۔ جیسا کہ حلف الفضول میں حصہ لے کر برسوں پرانی لڑائی کو ختم کر دیا۔ اس لیے ہر بالغ کو چاہیے کہ وہ مختلف سرگرمیوں میں حصہ لے اور اپنے آپ کو ایک اچھے بالغ لڑکے کی طرح ابھارے۔

حضورؐ بحیثیت کاروباری شخص:

حضورؐ 12 سال کی عمر سے ہی اپنے چچا کے ساتھ تجارت کے لیے جانا شروع ہو گئے۔ آپؐ اپنے کاروبار میں کوئی بھی غلط چیز فروخت نہیں کرتے تھے۔ جس کی وجہ سے آپؐ کو "صادق و امین" کا لقب ملا۔ جس اس طرح آپؐ کا کاروبار والے انسانوں کیلئے ایک بہترین نمونہ ہیں

حضورؐ بحیثیت امن کا پیکر:

آپؐ نے جب سفر طائف کیا تو وہاں کے لوگوں نے آپؐ پر بہت سارے ظلم و ستم کیے۔ آپؐ کے جسم مبارک لہولہان ہو گئے۔ لیکن آپؐ نے حضرت جبرائیلؑ کو ان کے اوپر مشکلات لانے سے منع کیا اور کہا۔

"مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی پشت سے ایک ایسی نسل نکالے گا جو صرف ایک اللہ کی عبادت کرے گی"

حضورؐ بحیثیت سفارتکار:

آج کے دور میں سفارتکاری ملک کے دفاع اور ترقی کے لیے ایک اہم جز بن چکی ہے۔ آپؐ نے ہجرت حبشہ کرنے والے لوگوں کے لیے ایک بہترین سفارتکار کا انتخاب کیا جس سے

Scanned with CamScanner

وہ سفر بہت کامیاب رہا۔ اور آپ نے دنیا بھر کے سفارتکاروں کے لیے ایک مثال قائم کر دی۔ کہ بہترین سفارتکار کا انتخاب اچھی سفارتکاری کا بنیادی جزو ہے۔

حضورؐ بحیثیت جنگجو:

آپ نے اپنی زندگی میں کل 27 جنگیں لڑیں لیکن آپ نے ان جنگوں میں حصہ لینے کے باوجود مسلمان کو بہت کم مسائل کا سامنا کرایا۔ جس کی بہترین مثال جنگ بدر ہے جس میں صرف ۱۴ مسلمان شہید ہوئے۔ اس لیے آپ انفرادی طور پر ایک بہترین نمونہ ہیں۔

حضورؐ بحیثیت استاد:

آپ نے جب مکہ سے مدینہ سے ہجرت کی۔ تو آپ نے اسلامی ادارہ "صفہ" کا قیام شروع کرایا۔ جس میں بہت سے لوگوں نے تعلیم لی اور پھر اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوئے۔ جس سے آپ ایک بہترین استاد ثابت ہوئے۔ جس سے استاد مفید ہو سکتے ہیں۔

حضورؐ بحیثیت باپ:

آپ کی پیدائش سے قبل لوگ اپنی بیٹیوں کو زندہ دفن کر دیتے تھے۔ لیکن آپ نے اس رواج کو ختم کیا اور اپنی بیٹیوں کی پرورش اچھے طریقے سے کی۔ آپ نے حضرت فاطمہ سے ان کے رشتے کیلئے اجازت مانگی۔ جس سے آپ انفرادی طور پر ایک بہترین باپ ثابت ہوئے۔

حضورؐ بحیثیت خاوند:

آپ نے اپنی بیویوں کے مابین کبھی بھی کوئی دراڑ نہیں آنے دی۔ آپ بیویوں کے حقوق کو صحیح طرح سے ادا کرتے تھے۔

Scanned with CamScanner

ایک دفعہ آپ نے اپنی بیویوں کو کہا کہ اگر تمہیں شک ہے کہ میں تم لوگوں کے مابین برابری نہیں کر پاؤں گا تو تم لوگ مجھ سے طلاق لے لو۔ لیکن آپ کی بیویوں نے انکار کر دیا۔ اس سے آپ انفرادی طور پر ایک بہترین خاوند ثابت ہوئے۔

حضورؐ بحیثیت بیٹا:

آپ اپنی ماں کا بہت زیادہ خیال رکھتے تھے۔ آپ اپنی ماں کو کبھی بھی کسی مشکل میں نہیں دیکھ سکتے تھے۔ آپ اکثر نماز پڑھ رہے ہوتے تھے اور آپ کی والدہ اگر آپ کو کسی کام کے لیے بلا لیں تو آپ نماز چھوڑ کر چلے جاتے۔ اس سے آپ انفرادی طور پر ایک بہترین بیٹے ثابت ہوئے۔

حضورؐ کا عفو و درگزر:

ابوجہل کی بیوی آپ کے راہ میں رکاوٹیں ڈالتی تھیں لیکن آپ نے کبھی بھی ان کے خلاف کوئی بات نہیں کی۔ جس سے آپ عفو و درگزر کے معاملے میں ایک بہترین انسان کے طور پر ابھرے۔

Scanned with CamScanner